منشورِ محمدیؐ

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم ✤ باخاتم و ہمراہ منشور محمدؐ ✤ توریت بلا تورید انجیل تجلیل ✤ گویان صفت و سیر مبرو محمدؐ

نمبر ۳۰ | مطبوعہ ۲۵ رشوال المکرم ۱۳۰۳ ہجری بنگلور | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بجناب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئیں

جواب الجواب

تردد تلطف فرمائے محمد شریف صاحب مد اللہ الطافہ۔

سلام علیکم مدعا یہ ہے کہ درین ولا ایک عیسائی پریچر تازہ وارد نے اپنا علم ظاہر کرنے کے واسطے نہایت زور و شور سے اپنی منادی مین اہل اسلام کے ایک اعتراض کا جواب بیان کیا کہ جسکا جواب الجواب بندہ معرض تحریر مین واسطے اطلاع واعظین رد نصاری بجہت خیر خواہی اسلام لاتا ہے امید کہ اپنے اخبار نامدار مین بنظر خیر خواہی اسلام درج فرما کر ممنون فرماوے۔

اعتراض اسلام۔ عیسائی مسیح کو خدا کہتے ہین مگر مسیح بوجہ اسکی نو ماہ شکم مادر مین جنین بنکر رہا اور خون حیض اوسکی غذا رحم مادر مین بمثل جمیع اطفال کے ہوی اس حیثیت سے مسیح خدا نہین ہو سکتا اور نیز خدائے غیر محدود کا محدود ہونا ثابت ہوتا ہے باین دلایل مسیح خدا نہین ہو سکتا۔

جواب از جانب مسیحی۔ اہل اسلام جو مسیح پر یہ الزام لگاتے ہین کہ وہ نو ماہ شکم مادر مریم مین رہا اور خون حیض اسکی غذا رحم مادر مین رہی یہ محض افترا اور بہتان ہے کیونکہ اون کی تفسیرون مین تحت آیۃ فحملتہ فانتبذت بہ مکانا قصیا تحریر ہے کہ حمل اور وضع ایک وقت مین ہوا اور تفسیر زاد المسیر مین ہے کہ ۹ ساعت مین۔ پس ثابت ہوا کہ محمدی بھائی اپنی تفسیرون سے بیخبر اور قرآن کے مضمون و مطالب سے ناواقف ہین بدین وجہ اعتراض محمدیان باطل ہے۔

جواب الجواب از جانب مسلمان۔ اولاً۔ نص قرآن سے یہ امر ثابت نہین کہ اوسی وقت وضع حمل ہوا اور نہ یہ ثابت کہ بعد ۹ ماہ۔ دیکھو ترجمہ آیۃ شریف یہ ہے۔ پس حاملہ ہو گئی پھر دور جا پڑی ساتھ اوس کی مکان دور کے مین۔

ثانیاً۔ دعوی کو دلیل سے ربط نہین یعنے دعوی تو یہ کہ حمل اور وضع ایک ساعت مین۔ اور دلیل مین بحوالہ کتاب ۹ ساعت۔

ثالثاً۔ جس خالق نے ۹ ساعت مین کامل جسم بنایا تو کیا محال ہے کہ اوس مدت مین اشتہا نہین دے سکتا تہا۔ کیونکہ بلا غذا ذی روح کو قوت باقیہ گی نہین ہوتی دلیل یہ ہے کہ جسقدر بچے انسان یا حیوان کے پیدا ہوتے ہین وہ قبل از اکل و شرب جو کچھ کہ فضلہ ان کے قبل یا دبر سے نکلتا ہے گواہ

اوس کا ہے کہ رحم مادر مین اکل و شرب نہا اگر نہا تو بول و براز کس چیز کا ہوتا ہے۔

رابعاً۔ کتب بائے علم ڈاکٹری سے ظاہر ہے کہ غذا بچے کی رحم مادر مین خون حیض ہے اور وہ کمال حار ہوتا ہے جسکی حرارت دور کرنے کے واسطے ڈاکٹرون نے جو ملت مسیحی رکھتے ہین استعمال شیر مادہ خر کو بارہا جاری کیا ہے اور ہم خود بھی دیکھتے ہین کہ اوس وقت تک استعمال شیر مادہ خر اطفال ہے شیر خوار ملت مسیحی مین جاری ہے۔ حالانکہ دودھ گدہی کا بوجہ اس کے کہ گدہی حرام ہی حرام ہے کیونکہ کتاب احبار ۱۱۔ ۳۔ ۷ تک کے مضمون سے حرام ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ سب جانور چوپائی گہر والے جنکا گہر چیرا ہوا ہے اور جگالی کرتے ہون تم اونہین کہاؤ۔ اور جس مین منجملہ ہر دو شرط مذکورہ کے ایک ہو اوسے نہ کہاؤ وہ تمہارے واسطے ناپاک ہے یعنے حرام۔ دیکھو گدہی مین ایک شرط بھی نہین ہے پس حرام ہونا گدہی کا ثابت۔ واہ کیا خوب ایک نشد و شد حسب مضمون کتاب احبار کل عیسائی حرام خوار بھی ثابت ہو گئے الحمد للہ ہمارا مضمون مصداق اس مصرعہ کا ہو گیا سہ چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار۔

خامساً۔ کتاب مذکور کے مضمون سے عیسائی صاحب نے یہ ثابت نہ کیا کہ قول جمہور علماء مفسرین اسلام کا ہے یا بعض کا جب تک کہ قول جمہور ثابت نہو ہمارے واسطے دلیل نہین ہے

سادساً۔ مفسرین قرآن کا زمانہ زمانہ مسیح سے بہت بعید ہے نظر برین جس مفسر کو جس طور پر خبر پہونچی اوس نے اسیطرح درج کر دیا نہ یہ کہ کسی مفسر قرآن نے بچشم خود دیکھا تھا لہذا وہ تحریر جو خلاف بعض قرآنی و خلاف عقل و خلاف جمہور ہو وہ لایق تسلیم نہین اور تحریر بعض جو خلاف جمہور ہو وہ قابل لحاظ نہین۔ کیونکہ یہ قاعدہ عام اور مستعمل ہے کہ قلت رائے کو کثرت رائے پر ترجیح نہین اگر یاد رہو تو کانفرنس جو مسیحیون مین بعد ایکسال کے ہوتا ہی جسکو راقم نے بھی چندبار بچشم خود دیکھا ہے ہر امر کہ جو تصفیہ طلب ہے وہ جماعت مین پیش کیا جاتا ہے اور بموجب حکم کثرت رائے کے مبر مجلس حکم دیتا ہے۔

سابعاً۔ تحریر جمہور علماء اسلام مطابق نقل و عقل ہے کیونکہ کیونکہ اوس کی صحت پر عبارت انجیل و حالات پیدایش انسان و حیوان گواہ عادل ہے جسکو عقل سلیم بھی قبول کرتی ہے۔ اور تحریر بعض خلاف نقل و عقل اور ضد اوسکی ہے۔ پس بدلائل مذکورہ بالا دعوی عیسائی صاحب محض لغو و لچر اور دلیل اوسکی ہے کہ مضامین انجیل سے عیسائی صاحب کو مطلق خبر نہین اگر واقفیت یا آگاہی کسی قدر بھی ہوتی تو یہ لغویات خلاف انجیل نہ بیان فرماتے۔

اب ہم عیسائیون کو وہ مقامات اناجیل دکھاتے ہین جس سے کالشمس نصف النہار روشن ہے کہ جناب مسیح ۹ ساعت سے زیادہ رحم مریم مین جنین بنکر رہے دیکھو عبارت متی اول باب و درس ۱۸۔ اب یسوع مسیح کی پیدایش یون ہوئی کہ جب اوس کی مادر مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی تو اون کے اکہٹے آنے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائی گئی۔ (۱۹) تب اوس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تہا اور نہ چاہا کہ اوسے تشہیر کرے ارادہ کیا کہ چپکے سے چھوڑ دے (۲۰) وہ ان باتون مین تہا (سوچ مین) کہ دیکھو خداوند کے ایک فرشتہ نے اپنے

خواب مین ظاہر ہوکے کہا ای یوسف ابن داؤد اپنی جورو
مریم کو اپنے یہان لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اوس
سے رحم مین ہے سو روح القدس سے ہے (۲۱) اور وہ
بیٹا جنیگی الخ (۲۴) تب یوسف نے سوتے سے اوٹھکے
جیسا خداوند کے فرشتہ نے اوسے فرمایا تھا کیا اور اپنی
جورو کو اپنے یہان لے آیا۔

دیکھو درس ۱۸ و ۱۹ سے ظاہر ہے کہ یوسف نے قبل
ہمبستر ہونے کے وہ کچہ سنا جو درس ۱۸ مین ہے اور
بوجہ اسکے کہ وہ راستباز تہا وہ خیال کیا جو درس ۱۹ مین
ہے اور ظاہر ہے کہ قبل از شادی حاملہ ہونا علامت
بدافعالی ہے چونکہ بذریعہ فرشتہ خداوند نے یوسف کو
کیفیت حمل سے اطلاع فرمادیا جیسا کہ درس ۲۰ مین ہے۔
اور فرشتہ نے کہا وہ بیٹا جنگی جیسا کہ درس ۲۱ مین ہے
تب یوسف کا اطمینان ہوا۔ پس یوسف خواب سے اوٹھکر
اپنی جورو کو جاکر اپنے گھر لے آیا جیسا کہ درس ۲۴ مین
ہے۔ پس ہم کہتے ہین کہ وہ ایک ساعت کسقدر دراز
نہی جس مین یہ سب کچہ ہوا اور وہ پوری نہ ہوی
کیونکہ اوسوقت تک وضع حمل نہین ہوا تہا ای بہائیو
کیا وہ ساعت اسدن کی نہی جسدن کی تعداد اہل
کتاب ایکسال سے تاویل کرتے ہین کیونکہ مضمون ہر درس
متذکرۂ بالا ایک ایک ساعت سے زیادہ کا گواہ ہے
عبارت لوقا اول باب کی درس (۳۹) اوٹہین دنون
مین مریم اوٹھکر جلد جلد پہاڑون پر یہودا کے ایک
شہر کو گئی۔ (۴۰) اور زکریا کے گہر مین داخل ہوکے
الیسبات کو سلام کیا۔ (۴۱) اور ایسا ہوا کہ جو نہین

الیسبات نے مریم کا سلام سنا لڑکا جو اسکے پیٹ مین تہا اوچہل
پڑا اور الیسبات روح القدس سے بھر گئی (۴۲) اور زور
سے پکارکے کہا کہ تو عورتون مین مبارک ہے اور ترے
پیٹ کا پہل مبارک ہے (۵۶) اور مریم تین مہینے کے قریب
اوس کے ساتہ رہکے اپنے گہر کو پہری۔ عبارت انجیل لوقا
سے مدت قیام حمل ایک ساعت سے زیادہ ثابت ہی بلکہ درس
۵۶ شاہد اسکا ہے کہ مریم بحالت حمل قریب ۳ ماہ ہمراہ الیسبات
رہی اوسوقت تک وضع حمل نہ ہوا تہا گواہ اسکا انجیل لوقا
۲ باب کا درس ۵ و ۶ و ۷ ہے چنانچہ وہ عبارت یہ ہے
(۵) اپنی منگنیہ مریم کے ساتہ جو حاملہ تہی نام لکہا دی۔
(۶) اور ایسا ہوا کہ جب وے وہان تہے اوس کے جننے
کے دن پورے ہوے (۷) اور اپنا پہلوٹا بیٹا جنی اور
اوسکو کپڑے مین لپیٹ کے چرنی مین رکہا کیونکہ ان کو
سرا مین جگہ نہ ملی۔ یہ عبارت اس امر کی مظہر ہے کہ
بعد ۳ ماہ مریم الیسبات سے علیحدہ ہوکر اپنے شوہر کے پاس
جو ناصرت مین تہا آئی اور ہمراہ شوہر وقت اسم نویسی
بیت لحم کو گئی جب جننے کے دن پورے ہوے تو وہ
پہلوٹا بیٹا جنی۔ ظاہر ہے کہ جننے کے دن پورے ہونے
کا جملہ اس امر پر دال ہے کہ ایام معینہ پر وضع حمل ہوا
جسکی تقرار ۹ ماہ معروف ہے۔ پس برین تقدیر قول
علماء جمہور اسلام صحیح و درست ہے دیکھو ربط اس کا
نام ہے کہ جو دعوی ہے وہی عبارت انجیل سے ثابت ہو
عیسائی جواب لکہین ایک ساعت اور ۹ ساعت کی
انجیل سے کیسی حق ثابت ہے بتلا دین کہ کون ایسی کتاب
سے بے خبر اور جاہل ثابت ہوا عیسائیون کو قول مطلق

یاد نہین - عیب نہ لگاؤ کہ تمہیں بھی عیب نہ لگایا جاوے متی ۷ - ۱
اصل صحیح ہو کہ جو جہ سے یوسف نے مریم کو چھوڑنا چاہا تھا
اوسی وجہ سے یہود نے جناب مریم کو یا اخت ہارون
کہا تھا جیکا ذکر سورۂ مریم مین ہے اگر کسی عیسائی کو مثل
عماد الدین پانی پتی سے جیسا کہ ہدایۃ المسلمین مین تحریر ہے
یہ شبہ ہو کہ قرآن مین مریم کو ہارون کی بہن لکھا یہ کیونکر
ہو سکتا ہے اسلئے کہ ہارون موسی کے بھائی کا نام تھا اسکا
زمانہ مریم سے بہت قبل تھا -
جواب یہ ہے کہ انجیل مین یوسف شوہر مریم کو یعقوب کا فرزند
لکھا ہے دیکھو متی ۱ - ۱۶ حالانکہ زمانۂ یعقوب موسی سے
بھی پیشتر ہے کیونکہ یعقوب اضحاق کے فرزند کا نام ہے دیکھو
متی ۱ - ۲ فما ہو جوا بکم فہو جوا بنا -
العبد - محمد تفضل حسین معین الواعظین مقیم کلکتہ -

یتیم خانۂ بریلی کے لئے خیر خواہان قوم کی توجہ کی ضرورت

فی الحال مغربی و شمالی کے شہر بریلی مین ایک یتیم خانہ ایسے
بی لوگون کی ہمدردی و کوشش سے قایم ہوا ہے اسمین
یتیم و لاوارث بچے ہر قوم و ملت کے لئے جاتے ہین عام
طریق اور سرکاری طور پر بھی ایسے لاوارث و یتیم بچون
کی ہم رسانی کا کافی بندوبست کیا گیا ہے - خبر گیری و
انتظام کے لئے اس یتیم خانہ کے متعلق ایک کمیٹی مقرر کی
ی ہے جس مین جدا جدا عہدے داردن کا تقرر ہوا ہے
اور ہر ایک عہدیدار کے متعلق ایک خاص کام کیا گیا ہے -
یتیمون کے داخلہ سے لیکر ان کی خوراک و پوشاک طرز
بود و باش و ہنر و قابل کار ہو جانے پر ان کی حوالگی
و علیحدگی تک کا کامل بندوبست یک یا چاہدہ و مناسب
و ضروری طور پر کیا گیا ہے یتیم خانہ کے واسطے بریلی شہر
مین ایجنٹ مقرر ہون گے -

سرپرستان یتیم خانہ حضرات ذیل ہین -
جناب راجہ مانیہ رائے صاحب - جناب مصر کنور ہرچرن
صاحب - مسٹر ڈبلیو ای نیل صاحب بہادر کلکٹر -
جو صاحب چاہین مفصل حالات یتیم خانہ کا بمعاملہ راقم
سے منگوا لین - مگر یہ کام ایسا ہے کہ معدودی چند
اشخاص کی مدد - ہمت - اور کوشش سے پورا نہین
ہو سکتا ہے اس لئے عام اہل ملک ہندو و مسلمان -
عیسائی - یہودی - پارسی - ہر ایک قوم و مذہب
والون کو لازم ہے کہ اس کار خیر مین زر سے مدد دیا
کرین اس خیال سے کہ بڑی رقم ہی ہو تو بھیجین اور کم
حیثیت والی ذرا سی مدد سے ہی جو وہ دے سکتے ہین کوتاہی
نہ کرین جو ممکن ہو ایک پیسے سے زیادہ حسب مقدرت
جو کچھ جس سے ممکن ہو اور جسقدر جسکی ہمت ہو - کیونکہ قطرہ
قطرہ جمع ہو کر دریا ہو جاتا ہے غرض تھوڑی بہت
جو جس سے ہو سکے امداد اس یتیم خانہ کی کرین - آٹھ
آنہ سے کم بھیجنا ہو تو اس کے ٹکٹ لفافہ مین رکھ کر
بھیجین آٹھ آنہ سے ڈھائی روپیہ تک جو صاحب مدد کرین
تو ڈاکخانہ کی نوٹ بھیجین اور ڈھائی روپیہ سے زیادہ
جن اہل کرم کی ہمت ہو وہ بذریعہ منی آرڈر کے بنام
سکرٹری یتیم خانہ مقام بانس بریلی شہر نوٹ متصل
مادن مال براہ راست روانہ فرما کر داخل حسنات
ہون اور زر چندہ کی رسید حسب ضابطہ چھپی ہوئی

سکرٹری صاحب یتیم خانہ کے جانب سے پہونچیگی اور یہ تفصیل
اخبار دبدبہ قیصری بریلی اور کشف الاخبار بمبئی مین چھپا
کریگی - راقم - محمد مبارک حسن مہتمم کشف الاخبار
بمبئی وائذیری ایجنٹ یتیم خانہ بریلی (ممالک مغربی شمالی)

روس بجانب ہند

ایک روسی اخبار لکھتا ہے کہ انگریز لوگ ہماری ترقی کو خوف
کی نظر سے دیکھتے ہین اور ڈرتے ہین کہ اس زبردست کا
سامنا ہے وہ منظور کرتے ہین کہ مشرق مین بہ نسبت طاقت
کے نام کی زیادہ پروا کیجاتی ہے اور اگر سرحدی چوکی
پر خفیف سی ناکرہ مین بھی وہ ہار جائین گے تو گویا وہ
کمزور سمجھے جائین گے - وہ کہتے ہین کہ یہ ممکن ہے کہ ہم سرحد
ہندوستان پر جمے ہوے روسی آمد کا انتظار کرین
کہ جس سے خود ہندوستان مین تشویش بغاوت واہگیر
ہوگی اور یہ بھی بہت مشکل ہے کہ ہم ہرات پر بڑہین اور
وہان سے روس کے حملہ کو روکین کہ وہان وہ قوت
ہوگی روسی فوج کی نسبت عام خیال انگریزون کا یہ
ہے کہ اسمین ہر کام کا مدار سپاہی کی ذاتی طاقت اور
جفاکشی پر ہے وہ کہتے ہین کہ سرحد افغانستان پر روسی
طاقت کے آثار ابھی موجود نہین ہین اور کہ اگر روسی
فوج اپنی معمولی سرمائی وردی اور سامان سے ہندوستان
کو آئیگی تو ۴۰ فیصدی گرمی سے ہی مرجائیگی - یہ روسی
اخبار کا بیان ہے اور اوس کو اختیار ہے کہ اپنے الو
کو جسطرح چاہے سیدھا کرے وہ یہ بھی لکھتا ہے کہ ہمارے
فوجی افسر جو ہندوستان کی جنگی قواعد دیکھکر آئے
ہین ان کی خاطر تواضع مین کوئی دقیقہ فروگذاشت
نہوا کوئی سامان راحت وعشرت انہا نہ رکہا تاہم ان کو
نظر سے ایک دم جدا نہونے دیا تا وقتیکہ وہ سویز مین
داخل ہوے اور ہندوستان کی بخوبی سیر وسیاحت کرکے
بمبئی سے رخصت ہوے باوجود اس نظربندی کے انکی
آزادی مین مطلق فرق نہ تہا ہندوستان کی فوجین
قواعد خوب کرتے ہین جس سے وہ خوش اور متحیر ہوے
کہ جیسا مشہور تہا اس سے بہتر پایا گو کہ زمین ہموار تہی
تاہم سپاہی کی چستی چالاکی وبہادری نمایان تہی اور
یہ فوج انگلستان کی فوج سے درجہا بہتر تہی دیسی افسرون
مین کپتان کے برابر درجہ کسیکو نہین ہے وہ عموماً سالخوردہ
و دستدار اور فرمان بردار نوکر ہین اور یقین ہے
بوقت جنگ کے وہ اپنے ملک کے واسطے اور اپنے
واسطے بھی خوب برہکر لڑین گے کیونکہ جانتے ہون گے
درصورت شکست کے وہ کسی کام کے نرہین گے -
انگریزی رجمنٹون مین جو کچہ ہے افسر ہے اس کے بغیر سپاہی
کی بساط کچہ بھی نہین - سامان اسلحہ انگریزی فوج کا نفیس
اور عمدہ ہے بجز توپخانہ کے جسمین پرانے سکہ کی خراب
توپین بھری ہین دیسی فوج کے ساتہ توپخانہ ندارد ہے
سوائے چند پہاڑی توپون کے - درحقیقت انگریزون
مین اتنی جرات بھی نہین ہے کہ اعلیٰ درجہ کے ہندوستانی
سے دیسی سپاہ کو مسلح کرسکین دیسی فوجون کے کمانڈر
انگریزی افسر ہین وہ فوج کی وقت کی بریگیڈ ڈویژن
رکہتے ہین - ماتحت دیسی ریاستون کی فوجین مضحکہ پرداز
سامان سے آراستہ ہین انتک انگریزون کے اوپر بغاوت
شدہ کا زخم کاری ہے اور اچھا نہین ہوا - چنانچہ

جب انگریزی افسرون نے ہمارے جنگی افسرون کو وہ مقام
دکھائے جہان ایام بغاوت مین ان سے خویش واقارب
رہ گئے تھے ان کی زبانین تھرآتی اور انکھین ڈبڈبا
تہین یہی افسوس اور برسے دن کی یاد اسبات کا اصل
باعث ہے کہ انگریز لوگ روس سے نام سے خوف کرین
اور روس کی حکمت کو دیدے پھاڑ پھاڑ دیکھین اور
گہبرائین جو روسی ہندوستان مین آتا ہے کامل درجہ
کی نگرانی اسپر قایم کیجاتی ہے اس قسم کی بے اعتباری
دکھاکر انگریز خود گویا کہ اہل ہند کو روس سے خوف یا
امید کی ترغیب دیتے ہین مسلمان حصہ آبادی کا خاصکر
روس کا طرفدار رہوگا کیونکہ وہی اوسکی قدر ومنزلت
وحکمت ووسعت کا قایل ہے وہی اخبار یہ لکھتا ہے کہ
ہمارے افسرون نے بعض مشہور ریاست ہائے ہند
کو دیکھا لیکن جو خیال پیدا کیا وہ ذرہ عمدہ نہ تھا۔
وہ تو نرے بے دام غلام ہین عیاشی وحرام کاری مین
لت پت "خستہ حال ورخراب بنیاد" برخلاف اسکے
انگریزی اخبارات کا خیال ہے کہ ہندوستان مین
جسقدر اب ہین جنگی طاقت سے بڑہانے کی ضرورت ہے
ویسے کبھی سابق مین نہ ہوی تہی کیونکہ صرف برما مین
اسوقت ہماری ۲۵ ہزار سپاہ داخل ہو رہی ہے اور
معلوم نہین کسقدر عرصۂ دراز تک وہ وہان مقیم رہیگی
ممکن ہے کہ کسی وقت جب چین فرانس اور روس
سے مقابلہ ہونے کی نوبت پہونچے تو نئی فوج سے بھرتی
ہونے کی بہی خواہ مخواہ ضرورت لاحق ہو مگر اسکے
ساتھ اگر ہندوستان کی تمدنی حالت پر خیال کیجاے
تو معلوم ہوگا کہ فی زمانہ بغیر مالی اسباب سے فوجکو ترقی
دینا ایک محض فرضی تجویز ہے ہماری یہ دہمکی منظور کہ
بروقت جنگ ہندوستان سے دس لاکہ آدمی لڑنے کے
لئے آمادہ ہوگا مگر معلوم نہین کہ بے ہتیار ہندوستانیون
کو کسی طرح سپاہی بناکر لڑانیکی کہانی ہے اور بالفرض
اگر اس امر کو تسلیم بہی کر لیا جائے کہ بروقت ضرورت
ہندوستان سے اور سپاہ بہم پہونچسکتی ہے تو یہی جنگی
مشکلات کا یہانپر خاتمہ نہین ہوسکتا کیونکہ گورنمنٹ کی
پالیسی سے بموجب یہ ضروری ہوگا کہ نئی ہندوستانی سپاہ
سے انتظام ومحافظت سے واسطے ایک تہائی سپاہ گورہ
ولایت سے مہیا کیجاوے پس اس طرح پر یہ کب ممکن ہے
کہ اگر پچاس ہزار سپاہ ہندوستان مین نئی بہرتی کیجاے
تو ۱۷ ہزار سپاہ گورہ بہی ان کی محافظت کے لئے ہندو
ستان سے بہم پہونچ سکے کیونکہ صرف اس سترہ ہزار
سپاہ گورہ کا خرچہ ہی چار کروڑ روپیہ سے زیادہ
ہوگا۔ ان حالات مین اگر ہندوستان کی جنگی طاقت
کسیطرح سے محفوظ ومستحکم ہو سکتی ہے تو وہ اہل ہند کی
ہی جان نثاری اور بہادری پر توقع وبہروسا
رکہنے سے ہوگی نہ کہ کسی اور بیرونی سپاہ کی طلب ومدد
سے انتظامات وغیرہ سے جسکے اخراجات ہندوستان کی
طرح ہی برداشت کرنے کے قابل نہین ہوسکتا۔ عام

خبری معاملات

روسی جنرل نے جو ہندوستان کے مسلمانون پر یہ افترا
باندہا ہے کہ وہ ہمارا ساتہ دینے کو تیار ہین اسپر صاحب
مشیر قیصر فرماتے ہین واہ رے کمذاب شہر کیا ایسی ہی چالاکی

سے ملک لینا چاہتے ہین کوئی پوچھے کہ آپ کو دیرہ دان کی سیاحت مین کتنے کروڑ مسلمانون سے دل کا حال بغیر بات چیت کئے کیونکر معلوم ہوگیا صاحبان انگریز تو سو برس سے یہان حکومت کرتے ہین اور ابھی ہندوستان کے بہت سے حالات سے مطلع نہین ہندوستان کے مسلمان کیا ایسے نادان ہین کیا وہ نہین جانتے کہ ان سے سلطان المعظم کے ساتھ روسیہ کیسی کیسی بدذاتیان کرتا رہا ہے پس ایسے دشمن صریح کو دوست جاننا کیسا سچ ہے تو یہ ہے کہ اگر سرکار ہمکو جہاد کی اجازت دے تو ہم سب سے پہلے اسپر جہاد کرین یہ محض شرارت وحماقت پر مبنی ہے حکام ہند اسپر خیال نہ فرماوین۔

سفارت چترال کی خبرین جو کشمیر سے کلکتہ پہونچین ان سے رو سے ابتک سفارت کا کہین پتہ نہین ہے وہ گرفتار ہے لیکن کہان باوجود کوشش بسیار کے کچھ حال نہین معلوم ہوسکا کہ کیا حالت ہے اور کس جگہ ہے اتنا معلوم ہوا ہے کہ وہ فیض آباد پایۂ تخت بدخشان کے جانب وشمال قوم گنجت کے گھیر مین ہے گورنمنٹ ان خبرون کو بہت پوشیدہ رکھنا چاہتی ہے لیکن اسے تشویش ضرور ہے کہ کمیشن کو کیا ہوگیا۔ منہ۔

خلاصۂ اخبار تار

لنڈن ۲۶ جولائی۔ مسٹر گرانڈوف گورنر مدراس کو نیٹ گرانڈ کمانڈر اسٹار آف انڈیا کا تمغہ حضور ملکۂ عالیہ سے مرحمت ہوا۔

افواہ ہے کہ سر ایم ڈی گرانڈوف کے عوض مین سر جی ای گورسٹ مدراس کے گورنر مقرر ہونگے۔

لنڈن ۲۶ منہ۔ رایل کمیشن کی تجارتی دریافت تیسرے بار شروع ہوئی اور یہ مجلس رائے دی کہ افغانی سکہ اور بیانگ نوٹ اور ولایت کے سکہ کے بارے مین جو ہندوستان وجزائر اور دوسرے ممالک سکون سے کچھ فرق ہے اسکا امتحان کیا جاوے۔

لنڈن ۲۹ منہ۔ برٹش اور چینی گورنمنٹ کے درمیان پیکن مین ایک اقرارنامہ ٹھہرا کہ برہمہ اور چین کے درمیان مین تجارت جاری رہے اور سوائے اسکے برٹش گورنمنٹ کی برہمہ کی حکومت کا چینی گورنمنٹ اعتراف کرتی ہے اور چینی گورنمنٹ برہمہ کی تجارت کو تائید دینے کا اقرار کی ہے برہمہ اور چین کے سرحد کو مقرر کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر ہوی ہے اور انگریزی تبت کی تجارت کو ہر ایک طور سے تائید دیگی اور ہمیشہ اسکے مدد مین رہیگی۔

قسطنطنیہ ۲۹ منہ۔ احمد مختار پاشا ارمنین سرحد کے ترکی فوج کی سرکردگی حاصل کرنے کے لئے یہان آوینگے۔

گلزار اخبار

انگلستان مصر سے اجازت چاہتا ہے نہر سویز فراخ کیجاوے۔

فوج سرویہ تحریک روس سے سرحد روم پر بغرض جنگ جمع ہونے لگین۔

برمامین فساد کے اکسانے والے چینی لوگ مشہور ہوے۔

چین مین ڈاک تار نہین ایک اخبار سرکاری چھپتا سو سال سے!۔

چھ ہزار روپیہ سے دس کتے حضور نظام ولایت سے منگوائے ہین۔

آگرہ۔ دلی۔ شملہ۔ پونا یہ چار جدید امیدوار دارالسلطنت ہند سمجھے ہین۔

وزارت انگلستان پر لارڈ سالسبری فخر کنسرویٹیو مقرر ہونگے۔

تبت مین چین کی طرف سے تیاری جنگ ہے معلوم نہین کیسی

ایک کروڑ چالیس لاکھ لاگت سے ہالویصاحب کا یادگاری کالج ولایت مین کھلا۔

شہنشاہان روس و آسٹریہ قلمرو زار مین ملاقات کرین گے۔

کشمیر مین سرفام تین گائین فوجی گورون نے کتون سے پھر واپس

شاہ برما کا مقدمہ پارلیمنٹ انگلستان مین پیش کرین گے۔

پہاڑی علاقہ رمپا (مدراس) مین ایک جماعت پولس ہیرحمانہ

قتل ہوی۔

دلی مین چھ لاکھ اگرہ پانچ لاکھ سرمایہ سے کپڑے کی کلین کھلین گے۔

دلی سے کرنال تک ریل بنانے کو ولایت مین کمپنی تیار ہوی۔

یہ ریلوے تھانیسر تک بڑھکر کورد چھیتر کی جارا کو رونق بخشیگی۔

برما مین فساد بدستور زور پر ہے فوجین دباوب جارہی ہین

گورنر مدراس اختتام میعاد پر وسط نومبر مین ولایت کو روانہ ہون گے۔

سفارت انگریزی بدخشان سے لوٹنے مین ۳ مہینہ لگینگے۔

مسٹر گلیڈسٹون ۱۴ پارلیمنٹون انگلستان کے معزز رکن رہے ہین

سود قرضہ جدید کے لئے سلطان روم نے امدنی برمنت کفیل کردی۔

۱۴ کروڑ روپیہ کل ریلوے انگلستان کی ایک ہفتہ کی امدنی۔

ایران نے سلطان کو یقین دلایا روس ہمارا عمدہ دوست اور حامی ہے۔

روم کو روس کی دوستی حاصل کرنے مین ناکامی محض ہوی۔

اٹلی وینوز ویلینڈ مین کوہ آتش فشان پھٹے۔ بہت دیہات تباہ ہوے۔

سلطان روم نے گورنران پنجاب کو روپیہ جمع رکھنے کی تاکید کی ہر

لکھا ہے حالت نازک ہے۔ تیار رہنا وقت پر روپیہ ہی کام دیگا۔

حملہ روس سے خلاف دس لاکھ فوجیے ہندوستان مقابلہ کریگا۔

کئے مقامات سے سختی روزہ سے دیہاتون کی مرجانے کی خبرین آئین۔

رائے دی گئی کہ بجائے کلکتہ کے اور سب سے موزون تر اگرہ دارالسلطنت ہند ہوگا۔

شاہ برما مقید نے مقدمہ پارلیمنٹ کے لئے یورپین بیرسٹر کو وکیل کیا

بمبئی کے چودھری محمد غازی صاحب نے ۶ ہزار کی زمینداری بابت تعلیم و تقویت

ساٹھ کروڑ روپیہ ہر سال عیسائی مذہب کی تحریک مین خرچ ہوتا ہے۔

پنجدہ کا روسی گورنر مسلمان ہے نام ترخانوف ہے۔

برما کی لڑائی پنجاب سے ایکہزار جوانون کی اور مانگ آئی ہے۔

راولپنڈی مین ہاربرداریکی گھوڑے خچر خریدنے کا حکم ہوگیا

گرینڈ ڈف صاحب گورنر مدراس کونسل ممبر مین شملہ آئین گے۔

سالار جنگ مدار المہام حیدرآباد کیلئے سفارشی خط سے سی ای کیگئے

تجویز ہوئی لین خواہ دیہات برما سے کوشش ہتیار لینے کی کرین۔

تائید ایرلینڈ مین امریکہ سے ایک شخص کل ۹ ہزار ڈالر چندہ آیا۔

روم کے خلافیین روس نے عہدنامہ برلن چاننا شروع کیا۔

بجواب شکایت روم کے انے کہا ہی میرا مقصد فوجی ہرگز نہین۔

انگلستان کی تمام آسوقت درکار ہی وہ پچھے ہونا ناک ہے۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف سے باہتمام چھپا۔